السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیتِ کریمہ الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ [زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے] کا کیا مطلب ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کا خلاصہ یہ ہے کہ زانی جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی عورت کے ساتھ آیتِ کریمہ الزَّانِي لَا يَنكِحُ کا صحیح مطلب وہی ہے جو کتاب ''زاد المعاد'' للحافظ ابن القیم جلد (۲) میں مذکور ہے، وہاں ملاحظہ ہو۔[1] جائز نہیں ہے۔ اسی طرح زانیہ جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی مرد کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ کتاب مذکور میرے پاس نہیں ہے، ورنہ اس کی عبارت بحوالہ صفحہ نقل کر دیتا۔

---

[1] زاد المعاد (۵/۱۰۴)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

### کتاب الصلاۃ، صفحہ: 73

### محدث فتویٰ